الیکٹرو کنولزِو تھراپی
ہسپتال میں زیرتحویل مریضوں کے لئے

(مینٹل ہیلتھ ایکٹ 1983 کی دفعہ 58A)

یہ کتابچہ کس چیز کے بارے میں ہے؟

اس کتابچہ سے دماغی اختلال کا علاج کرنے کے لئے الیکٹرو کنولزِو تھراپی (ECT) کے استعمال کے بارے میں مینٹل ہیلتھ ایکٹ 1983 میں مذکور خصوصی اصولوں کا پتہ چلتا ہے۔ یہ اصول مینٹل ہیلتھ ایکٹ کی دفعہ 58A میں ہیں۔

الیکٹرو کنولزِو تھراپی کیا ہے؟

ECT شدید قسم کے دماغی اختلال کی ایک مختصر سی تعداد، جیسے شدید افسردگی، خبط، اور بدحواسی کے لئے استعمال ہونے والا معالجہ ہے۔ ECT کے دوران، دماغ سے ہوکر اختصار کے ساتھ ایک برقی رو گزاری جاتی ہے، جو غشی ('بیہوشی') کا باعث ہوتی ہے۔ ECT ایک عمومی تخدیر کے تحت دیا جاتا ہے اور مریضوں کو اپنے عضلات کو تسکین دینے کے لئے دوائیں بھی دی جاتی ہیں تاکہ وہ بیہوشی کے دوران خود کو ہی نقصان نہ پہنچائیں۔ عام طورپر، ECT چھ یا 12 وقفوں کے دورانیہ میں، خصوصی تربیت یافتہ عملہ کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔

اگر ہسپتال کے عملہ کو لگتا ہے کہ ECT کروانا آپ کے لئے ایک اچھا نظریہ ہوسکتا ہے تو، وہ آپ کو بتائیں گے کہ اس کی نوعیت کیا ہے اور ان کے خیال میں آپ کو یہ کیوں کروانا چاہئے۔

کیا میں ECT سے انکار کرسکتا ہوں؟

اگر آپ خود کے لئے فیصلہ کرنے کے اہل ہیں اور آپ ECT کروانا نہیں چاہتے ہیں تو آپ کے لئے اسے انجام دینا ضروری نہیں ہے۔آپ کو صرف اسی صورت میں ECT دیا جائے گا جب آپ اس پر راضی ہوں، یا کوئی ہنگامی صورتحال درپیش ہو۔

اگر میری عمر 18 سال سے کم ہے تو کیا ہوگا؟

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ ECT پر راضی ہوجاتے ہیں تو، جس ہسپتال میں آپ کا علاج ہورہا ہے اس سے باہر کا کوئی ڈاکٹر آئے گا اور آپ کو دیکھے گا۔

اس خود مختار ڈاکٹر کو SOAD (سیکنڈ اوپینئن اپوائنٹڈ ڈاکٹر) کہا جاتا ہے اور ایک خودمختار کمیشن کے ذریعہ تقرر کیا جاتا ہے جو اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔

یہ خود مختار ڈاکٹر آپ سے اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس سے بات کرے گا۔ آپ کو صرف اسی صورت میں ECT دیا جائے گا جب آپ اور وہ خود مختار ڈاکٹر دونوں ہی اس پر راضی ہوں، یا کوئی ہنگامی صورتحال درپیش ہو۔

اگر ہسپتال کے عملہ کو لگتا ہے کہ میں خود اپنے لئے فیصلہ کرنے کا اہل نہیں ہوں تو کیا ہوگا؟

ہسپتال کا عملہ ایسا خیال کرسکتا ہے کہ، اپنے دماغی اختلال کی وجہ سے، آپ اپنے لئے یہ فیصلہ کرنے کے اہل نہیں ہیں کہ آیا ECT کیا جائے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے خیال میں آپ اس بات کو سمجھ ہی نہیں سکتے ہیں کہ ECT کیا ہے، اور کس چیز کے لئے ہے، اور اس کے اثرات و فوائد کیا ہوسکتے ہیں۔

اگر ان کو لگتا ہے کہ آپ اپنے لئے فیصلہ کرنے کے اہل نہیں ہیں تو، ہسپتال کا عملہ ایک خود مختار ڈاکٹر (کسی SOAD) سے آکر آپ کو دیکھنے کے لئے کہے گا۔ خود مختار ڈاکٹر آپ سے اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس سے بات کرے گا۔

اگر خود مختار ڈاکٹر اس بات سے متفق ہوجاتا ہے کہ آپ خود اپنے لئے فیصلہ کرنے کے اہل نہیں ہیں تو، وہ خود مختار ڈاکٹر ہسپتال کے عملہ کو آپ کو ECT دینے کی اجازت دینے پر رضامند ہوسکتا ہے۔ جب تک کوئی ہنگامی صورتحال نہ ہو، آپ کو صرف اسی صورت میں ECT دیا جاسکتا ہے جب خود مختار ڈاکٹر نے اتفاق رائے کرلیا ہو۔

لیکن اگر آپ نے مینٹل کیپیسٹی ایکٹ 2005 کے تحت ECT سے انکار کرنے کے لئے قانونی طور پر واجب العمل پیشگی فیصلہ کر رکھا ہے، یا اس ایکٹ کے تحت آپ کی جانب سے فیصلے لینے کے مجاز کسی اور شخص نے یہ کہہ دیا ہے کہ آپ کو اسے انجام نہیں دینا چاہئے تو خود مختار ڈاکٹر ہسپتال کے عملہ کو آپ کو ECT دینے کی اجازت دینے پر اتفاق رائے نہیں کرسکتا ہے۔ یہ کوئی ایسا شخص جس کو آپ نے دیرپا مختار نامہ دے رکھا ہے، کورٹ آف پروٹیکشن کی جانب سے آپ کے لئے بحال کردہ نائب، یا بذات خود کورٹ آف پروٹیکشن ہی ہوسکتا ہے۔ ہسپتال کا عملہ مینٹل کیپیسٹی ایکٹ 2005 کے بارے میں آپ کو مزید معلومات فراہم کرسکتا ہے۔

ہنگامی صورتحال میں کیا ہوتا ہے؟

ہنگامی صورتحال میں، آپ کو ECT دیا جاسکتا ہے خواہ آپ یا خود مختار دونوں میں سے کوئی بھی اس پر رضامند نہ ہوں۔

لیکن یہ صرف اسی صورت میں انجام دیا جاسکتا ہے جب آپ کی زندگی بچانے کے لئے، یا آپ کی دماغی صحت بہت زیادہ بگڑنے سے روکنے کے لئے فوری طور پر ECT کرنا آپ کے لئے ضروری ہوگا۔

ضابطۂ عمل

ایک ضابطۂ عمل موجود ہے جس سے ہسپتال کے عملہ کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ اور دماغی اختلال کا علاج کرنے والے افراد کے بارے میں مشورہ حاصل ہوتا ہے۔ عملہ کو آپ کی نگہداشت کے بارے میں فیصلے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ ضابطہ کا کیا کہنا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ اس ضابطہ کی کاپی ملاحظہ کرنے کے لئے طلب کرسکتے ہیں۔

میں شکایت کیسے درج کروں؟

اگر آپ ہسپتال میں اپنی نگہداشت اور علاج کے سلسلے میں کسی بھی چیز کے بارے میں شکایت درج کروانا چاہتے ہیں تو، براہ کرم عملہ کے کسی ممبر سے بات کریں۔ وہ اس معاملے کا ازالہ کرسکتے ہیں۔ وہ ہسپتال کے شکایات کے طریقہ کار کےبارے میں آپ کو معلومات فراہم کرسکتے ہیں، جسے آپ مقامی تدبیر کے نام سے موسوم وسیلے کی معرفت اپنی شکایت کا ازالہ کرنے کی کوشش میں بروئے کار لاسکتے ہیں۔ ان سے کسی اور ایسے شخص کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوسکتی ہے جو شکایت درج کروانے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

اگر آپ کو نہیں لگتا ہے کہ ہسپتال کا شکایات کا طریقہ کار آپ کے لئے معاون ہوسکتا ہے تو، آپ خود مختار کمیشن کے پاس شکایت درج کروا سکتے ہیں۔ کمیشن اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کس طرح استعمال ہوتا ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اس کا استعمال صحیح طریقے سے ہوتا ہے اور جب مریض ہسپتال میں ہوتے ہیں تو ان کی مناسب دیکھ بھال ہوتی ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں کمیشن سے رابطہ قائم کرنے کا طریقہ درج ہوتا ہے۔

مزید تعاون اور معلومات

اگر آپ کی نگہداشت یا معالجہ کے بارے میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے تو، عملے کا ممبر آپ کی مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس کتابچہ میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے یا آپ کا کوئی سوال ایسا ہے جس کا جواب اس کتابچہ میں درج نہیں ہے تو براہ کرم عملے کے ممبر سے اس کی وضاحت کرنے کو کہیں۔

اگر آپ کو کسی اور شخص کے لئے اس کتابچہ کی ایک اور کاپی درکار ہے تو براہ کرم طلب کریں۔